رجسٹرڈ ایل نمبر ۹۶۶

بشارت دی کہ اک بیٹا ہے تیرا
جو ہوگا ایک دن محبوب میرا
کروں گا دور اس سر سے اندھیرا
دکھاؤں گا کہ اک عالم کو پھیرا
بشارت کیا ہے اک دل کی مُنادی
سبحان الذی اخزی الاعادی

ہفتہ وار اخبار جو ہر جمعرات کو قادیان دارالامان سے شائع ہوتا ہے

# فاروق

ایڈیٹر و پروپرائٹر قاسم علی

جلد ۲ | یوم پنجشنبہ مورخہ ۸ نومبر ۱۹۱۷ء | نمبر ۴۲

Digitized by Khilafat Library Rabwah

## من حفر بئراً لاخیہ فقد وقع فیہ

مسیح موعود کے اصحاب ہمارے احباب کو معلوم ہے کہ مبلغین سلسلہ احمدیہ زیر ہدایت خلیفہ موعود سید نا محمود بمبئی گئے۔ جب اس غیر از جماعت گروہ کو معلوم ہوا کہ وہاں تو احمدیت پھیل رہی ہے۔ بیقرار ہو گئے جھٹ سے ایک وفد حکیم محمد حسین صاحب مرہم عیسیٰ (۲) جناب مصطفےٰ خان صاحب بی۔ اے ایڈیٹر العصر (۳) سید مدثر شاہ صاحب گیلانی سے ترتیب دیا۔ اور انہیں فساد پھیلانے۔ احمدیت کی اشاعت میں روک ڈالنے کا اشارہ کیا۔ یہ لوگ بمبئی جاتے ہی ہم سے مباحثہ میں شرمناک ہزیمت کھا کر ترچناپلی پہنچے وہاں غیر احمدیوں کی ہمدردی حاصل کرنے کے لئے جاتے ہی پوچھا۔ یہاں کوئی قادیانی ہے؟ ہم انکے فتنہ کو مٹانے آئے ہیں۔ غریب احمدیوں کی آہ وزاری بھنور باری قبول ہوئی۔ اور کچھ ایسے اسباب مجتمع ہو گئے۔ کہ اُلٹی انہی کی گت بنی۔ ہمارے لسان الصدق شاعر نغز گفتار "یہ واقعہ نظم کر دیا۔ احباب پڑھیں مگر ساتھ ہی یہ نوٹ کر لیں کہ ہمکی اشاعت کا مقصد ہرگز ہرگز یہ کہانا نہیں کہ پیامی واعظوں کو ایذا پہونچی۔ بلکہ صرف یہ بتانا ہے۔ کہ جو منصوبہ انہوں نے ہمارے خلاف کیا تھا۔ اس میں نہ صرف وہ ناکام رہے۔ بلکہ اُلٹے خود اسمیں مبتلا ہوئے۔ ولا یحیق المکر السیّئ الا باھلہ۔

ترچناپلی نے جو دیکھا نظارا
وہ پبلک میں ہم سے نہ پوچھو خدارا
محمد علی کا جگر ٹکڑے ٹکڑے
ہیں پیغام والوں کے دل پارا پارا
بُری گت بنی ہے بری گت بنی ہے
کہ لوگوں نے ذلت کی ماروں سے مارا
ادھر دار ہی پر ہاتھ آیا کسی کی
تو جھٹ مصطفےٰ خاں نکلکر سدھارا
بجالایا کچھ بھی نہ حق رفاقت
رہا مر ہمیشے اکیلا بچارا

مدثر نے آواز دی چھوڑ دینا
کہ میں تو ہوں دیرینہ خادم تمہارا
اجی ہم میں تم میں نہیں فرق کچھ بھی
تمہاری مدد ہی تھی مقصد ہمارا
سنا تھا کہ یاں کچھ مسلماں ہیں ایسے
جو ہیں بن گئے قادیانی قضا را
ستم تھا کہ ہوں احمدی چند مسلم
نہ کیوں جا بنے وہ یہود و نصارا
بڑا جرم سرزد ہوا اس زمیں میں
فلک ٹوٹ کر گرنے والا تھا سارا
محمد علی ہیں امیر الامارہ
نہایت غیور اور مرد خود آرا
انہیں غصہ آیا یہ اندھیرا کیسا
ترچناپلی میں ہو محمود پیارا
دیا حکم "مدثر" کو جلد جاؤ
کہ ان لوگوں کو چاہیئے کچھ سہارا
نہ پھیلے وہاں قادیانی شرارت۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نہ چمکے سمارِ ہدایت کا تارا
ہم آئے کہ پٹ جائینگے قادیانی
مگر تم نے اُلٹا ہمیں جوت مارا
غرض اس طرح پر بہت کچھ سُنایا
ہمارے خلاف انکو بے حد ابھارا
مگر بے کسوں کا ہے اللہ والی
ہوا بال تک بھی نہ بیکا ہمارا
انہی کی کتابوں کو جوہڑ میں پھینکا
فقط رہ گیا ہاتھ میں اک دو تارا
بجایا کریں رات دن گھر میں بیٹھے
نہ اُٹھنے کی طاقت نہ چلنے کا یارا
سبھی کچھ ہوا صرف اَلْاَمْرُ اِضْرِبْ
نہ ڈھیلا بچا کوئی نے سنگ خارا
یہ گردان پڑھوائی ایسی کہ اب تو
نہ بھولے گا تا قبر اک بھی اشارا
ہے والنّٰہی لاتضر لو ابھی تو آگے
ابھی وہ بھی پڑھواؤ ہم کو خدارا
مگر کون سُنتا صدائے نفیری
وہاں بج رہا تھا ترچینی نقارا
کیا حملہ پر حملہ ان ظالموں نے
یہ کرتے رہے بس ارارا ارارا
یہ ان کے مسلماں انہی کو مبارک
ہمیں اتباعِ رجالِ بخارا
ثریا سے ایمان جو لے کے آئے
کیا دین اسلام زندہ دوبارا
رہا سر پر ان ہی کے تاج امامت
بہت زور امروہویوں نے مارا
بڑھاپے میں پہلے کیا عزل اٹھ کر
"خلاصہ ہے یہ" بھی کہا اور کھنکارا
گئی پیش کچھ بھی نہ حق کے مقابل
ہوئے سخت ناکام سب باطل آرا
یہ خواجہ سراؤں کو پیغام دیدو
رہے گے اسی طرح کب تک اسکاری

لہ خطبات میں کسی کا نجیہ کلام اور طرز مخصوص ہے ۔

## لسٹر میں تین احمدی

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ ۔ لسٹر میں لیکچر کامیاب ہوا ۔ تعداد ازدواج اور قبر مسیح در کشمیر پر تکہ ملا ہے ہوا ۔ اللہ تعالیٰ نے اپنے فضل سے تین نو مسلم عطا کئے فالحمد للہ ۔ انکے واسطے دعا کی جاوے ۔ میں اکسفورڈ جاتا ہوں اور میرا ارادہ ہے ۔ کہ وہاں سے سوئٹزرلینڈ چلا جاؤں ۔ موسم اچھا ہے ۔ بار بار لنڈن سے نکلنا مشکل ۔

از لسٹر ریلوے اسٹیشن
محمد صادق عفی اللہ عنہ ۲ر اکتوبر ۱۹۱۷ء

## نامۂ صادق
### لنڈن میں ہمارا احمدی مشن

**مسئلہ طلاق اور عیسائیت**

یورپ خود بخود اسلامی مسائل کی طرف جھک رہا ہے ۔ لنڈن میں ایک انجمن قائم ہوئی ہے ۔ جس کا مقصد یہ ہے کہ قانون طلاق میں اور بھی اصلاح کی جائے ۔ گو آئے دن عدالت کے ذریعہ سے عیسائی گریاں ہوتی رہتی ہیں ۔ مسیح نے سوائے زنا کے طلاق کو قطعاً جائز نہیں رکھا مگر دنیا نے آزمالیا ۔ اور تجربہ کر لیا کہ اس قانون میں ابھی اور ترمیم ہونی چاہیئے ۔ چنانچہ اب یہ انجمن چاہتی ہے ۔ کہ طلاق کے قانون میں اور بھی وسعت ہو ۔ پادری لوگ مخالفت کر رہے ہیں ۔ مگر ان کی کون سنتا ہے ۔ مذکورہ بالا انجمن کے سکرٹری نے اخبار ڈیلی ٹیلیگراف میں اعلان کیا ہے کہ انگلینڈ میں لاکھوں ایسے مرد و عورتیں ہیں جو حقیقتاً حالت طلاق میں ہیں ۔ مگر قانونی اجازت نہ ہونے کے سبب فریقین کی زندگی خراب ہو رہی ہے ۔ اس کا بہت جلد انسداد ہونا چاہیئے ۔ اور طلاق کے شرائط میں بہت نرمی کرنی چاہیئے ۔

**داڑھی والی عورت**

غالباً سردی کے غلبہ کے سبب یہاں بعض عورتوں کے چہرہ پر بال ہوتے ہیں ۔ مگر عموماً بڑی عمر میں ۔ لیکن ایک عورت میں نے ایسی دیکھی ہے ۔ جس کی مونچھیں اور داڑھی ہمارے پروفیسر چراغ سے کچھ کم نہ تھیں ۔ بلکہ کسی قدر زیادہ ۔ میں نے اسے تبلیغ کی ایک رسالہ دیا ۔ کہتی تھی ۔ بہت غور سے پڑھونگی ۔

**مرکزی مقام**

جو مکان ہم نے لیکچر اور رہائش کے متعلق لیا ہے ۔ اس کے متعلق اکثر صاحبان نے بروقت ملاقات کہا کہ آپ نے لنڈن کے مرکزی مقام میں اپنا ڈیرہ لگایا ہے ۔ اسکے قریب چرچ آرمی والوں کی بھی ایک برانچ ہے ۔ جس کا اشتہار انہوں نے بدیں الفاظ اخبار ڈیلی ٹیلیگراف میں چھاپا ہے ۔ کہ ہم نے یہ شاخ لنڈن کے مرکزی مقام میں قائم کی ہے ۔ ۱۳ر ستمبر ۱۹۱۷ء

**مسجد اقصیٰ کے لئے شامیانے**

مسجد اقصیٰ میں جو شامیانوں کی ضرورت ہے ۔ اس کے لئے لکھتے لکھتے جاڑا آگیا ۔ اور ہمارے احباب کما ینبغی متوجہ نہ ہوئے ۔ مگر میں بھی اس اصل کا تابع ہوں دست از طلب ندارم تا کام جان برآید ۔ یوں ہونا چاہیئے کہ آئندہ موسم گرما میں شامیانے تیار ملیں ۔ اس لئے ابھی سے کوشش ہو ۔ امید ہے مزید یاددہانی کی ضرورت نہ ہوگی

**سلسلہ کی خبریں**

حضرت خلیفۃ المسیح ایدہ اللہ بنصرہ کی طبیعت اس ہفتہ علیل رہی ۔ خدا تعالیٰ صحت کاملہ بخشے

(۲) مولوی عبید اللہ صاحب مبلغ ماریشس ابھی کراچی ہیں جہاز نہیں ملا ۔

(۳) سیلون سے احمدیوں کا اخبار مسیح نکلتا ہے ۔

(۴) ۲۰ و ۲۱ر اکتوبر بنگال احمدیہ پراونشل کانفرنس کا جلسہ برہمن بڑیہ میں آب و تاب سے ہوا ۔

(۵) سونگھڑہ میں بھی بہاری جلسہ ہوا ۔

**قبولیت دعا کے چھپا سی گر**

۔ اگر آپ چاہتے ہیں ۔ کہ قرآن و حدیث سے قبولیت دعا کے چھپا سی گر دیکھیں ۔ تو تشحیذ سے ۱۰ر پر منگوالیں ۔ اسمیں حضرت خلیفۃ المسیح کے چودہ طریق بھی آگئے ہیں ۔

ملنے کا پتہ (دفتر تشحیذ الاذہان قادیان)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمن الرحیم


# اخبار فاروق

قادیان دارالامان - ۸ نومبر ۱۹۱۷ء


## سالانہ جلسہ قریب آگیا ہے

دسمبر کا آخری ہفتہ ہندوستان میں جلسوں اور کانفرنسوں کا نتیجہ کہلاتا ہے اسی نتیجہ میں سلسلہ عالیہ کا بھی ایک عظیم الشان جلسہ دارالامان قادیان میں جو سلسلہ کا مرکز ہے ہوتا ہے اس جلسہ کی غرض و غایت دنیا کے دوسرے جلسوں کے مقابلہ میں بالکل نرالی اور نئی ہوتی ہے۔ اس کا ایک ہی لاتبدیل اور لاتحول مقصد ہے۔ جو دوسرے جلسوں میں قطعاً مقصود نہیں ہوتا۔ وہ کیا ہے؟

"دنیا کی محبت ٹھنڈی ہو اور اپنے مولیٰ کریم اور رسول مقبول صلے اللہ علیہ وسلم کی محبت دل پر غالب آجائے"

یہ غرض و غایت حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء کے قلم مبارک سے نکلی ہوئی ہے۔ اس کو پڑھ لینے کے بعد بخوبی سمجھ میں آجاتا ہے کہ اس جلسہ کی جو غرض ہے۔ وہ نہایت اہم اور ضروری ہے۔ اور دوسرے جلسوں میں جو دسمبر کے انہیں ایام میں ہوتے ہیں یہ بات پائی نہیں جاتی۔ بلکہ ان کا مقصود اصلی دنیا اور اس کے حصول کی راہیں ہیں۔ اور اس لحاظ سے سلسلہ احمدیہ کے سالانہ جلسہ اور دوسری قوموں کے سالانہ جلسوں میں زمین آسمان کا فرق ہے۔ اس جلسہ کی بنیاد حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ۲۷ دسمبر ۱۸۹۱ء کو قائم کی جسکے لحاظ سے یہ چھبیسواں (۲۶) سالانہ جلسہ کہلا سکتا ہے۔

پچیس سال کے اندر اس درخت نے کس قدر ترقی کی۔ اور اسکے بار و برنے دنیا میں کیا انقلاب پیدا کیا۔ یہ معمولی اور مختصر بات نہیں۔ بلکہ ایک طویل واقعہ ہے جسکو اس سلسلہ کی تاریخ لکھنے والے کا کام ہے۔ ہاں بجائے خود ہر شخص غور کر سکتا ہے وہ بیج جو ۱۸۹۱ء میں اسّی سے بھی کم آدمیوں کی موجودگی میں لگایا گیا تھا۔ پچیس سال کے اندر اسقدر نشو و نما پا چکا ہے۔ کہ اب سو سے بھی زیادہ آدمی اسکے سایہ میں بیٹھنے والوں کی خدمت کے لئے کفایت نہیں ہیں۔ اور جس جلسہ کے مہمان ایک چھوٹے سے کمرے میں سما سکتے تھے۔ وہ اب اسّی سے زیادہ بڑے بڑے کمروں میں بھی گنجائش نہیں پا سکتے۔ اسپر نظر کر کے ؎

قیاس کن زگلستان من بہار مرا

کہنا پڑتا ہے۔ بہرحال چھبیسواں سالانہ جلسہ اسقدر نزدیک آگیا ہے کہ آج ۸ نومبر ۱۹۱۷ء سے قریب پونے دو ماہ اس کے انعقاد میں باقی رہ گئے ہیں۔ لہذا اس کے لئے

## آپ کا کیا فرض ہونا چاہیئے؟

**پہلا فرض** یہ سالانہ اجتماع ہمارے لئے ایک قسم عید کی تقریب ہے۔ جبکہ دور دراز اور مختلف امصار و دیار کے احباب جمع ہوتے ہیں۔ پس آپ آج ہی سے مصمم ارادہ کرلیں کہ سب کام کاج چھوڑ کر بھی آپ اس موقعہ پر تشریف لاکر ثواب حاصل کرینگے۔ اور کوئی امر آپکو شمولیت جلسہ سے مانع نہ ہوگا جسقدر قدم آپ حسبۃ للہ اٹھا کر آئینگے۔ اجر عظیم پائے جائینگے۔ اللہ تعالےٰ آپ کو توفیق بخشے۔ آمین

**دوسرا فرض** جلسہ کے اخراجات کا ہے جو نہایت ہی فوری اور ضروری اسی وقت عمل میں آنا چاہیئے۔ خدا کے فضل سے ہر سال مہمانوں کی کثرت بڑھتی جاتی ہے۔ اور جو اندازہ گذشتہ سال اخراجات کا تھا اس سے زائد مصارف ہو کر رہے اور اس جلسہ کے اخراجات کا کوئی صحیح تخمینہ تو نہیں ہو سکتا۔ کیونکہ کوئی معین تعداد مہمانوں کی ہوتی نہیں۔ پچھلے سال ساڑھے چار ہزار مہمان تھے۔ اور امسال انشاء اللہ زیادہ ہی ہونگے۔ بنابریں اخراجات جلسہ کیواسطے کم از کم پانچ ہزار روپیہ جمع کر دینا آپ کا فرض ہے یہ آپ خوب سمجھ لیں کہ اگر جلسہ ضروری ہے جو بے شک ضروری ہے تو اسکے اخراجات کے لئے پانچ چھ ہزار روپیہ کی بھی ضرورت ہے اور یہ اسی ضرورت ہے۔ جسے احمدی جماعت نے ہی پورا کرنا ہے۔ اسمیں شک نہیں کہ جو لوگ اپنی ضرورتوں کو پورا کرتے ہیں۔ ان کے نام خدا کے دفتر میں بھی لکھے جاتے ہیں۔ اور نام بنام ان کا شکریہ ہم ہرگز ادا نہیں کر سکتے ؎

اور یہ بھی یاد رکھنا چاہیئے کہ اخراجات جلسہ کا پورا کرنا آپ کا قومی فرض ہے۔ اور اپنا کام ہے نہ کسی پر احسان نہ کسی سے اجر کی خواہش یہ خدا کا سلسلہ ہے۔ اور تم خدا کے قایم کردہ سلسلہ کے افراد ہو۔ بلا کسی دل آویز تحریک اور خاص لفاظی کے اپنی ضرورت کو تم آپ ہی پورا کرو۔ اور جلدی کرو۔ دیر نہ ہو۔

میں مکرر یہ کہنے کی جرأت کرتا ہوں کہ اخراجات جلسہ کیضرورت اسوقت سب ضرورتوں پر مقدم ہے۔ بحیثیت قوم احمدی قوم کا فرض ہے۔ کہ پہلے اس خرچ کو پورا کر کے دوسری ضروریات کی طرف توجہ کرے۔ اور اس تحریک کے منشاء کو پورا کرنے کے لئے وقت گنوایا نہ جاوے۔ بلکہ ہر جگہ فوری کارروائی شروع ہو جائے اور

## کم از کم ایک روپیہ فی کس

چندہ وصول کیا جائے۔ اور جو احباب زیادہ وسعت رکھتے ہیں وہ حسب حیثیت دیکر عند اللہ ماجور ہوں۔ اگر ساری جماعت میں سے صرف پانچسو آدمی تین روپیہ دینے والے اور ایکہزار دوست دو دو روپیہ دینے والے اور دو ہزار ایک ایک روپیہ دینے والے کھڑے ہو جائیں تو ساڑھے پانچ ہزار روپیہ آسانی سے پورا ہو سکتا ہے اور خدا کے فضل سے احمدیہ قوم میں اس سے بھی زیادہ وسیع القلب اور باہمت احباب موجود ہیں۔ صرف توجہ درکار ہے۔ دیکھو کانفرنسوں وغیرہ کے جلسوں میں شمولیت کے لئے پانچ پانچ روپیہ صرف ٹکٹ داخلہ کے ہی لوگ خوشی سے دیدیتے ہیں

بالآخر جملہ انجمنہائے احمدیہ کے سکرٹری صاحبان سے التماس ہے کہ وہ اپنی اپنی انجمنوں کے اجلاس اس تحریک کے پہونچنے پر فی الفور کریں۔ اور جلدی جلدی فہرستیں مرتب کر کے روپیہ جمع کر کے تمام چندہ مطلوبہ بنام محاسب صدر انجمن احمدیہ قادیان بھیجدیں ؎

**تیسرا فرض** جلسہ ہذا کے لئے ہر قسم کے سامان خورد و نوش کی ضرورت ہے۔ مثلاً آرد گندم۔ دال۔ گوشت نمک مرچ۔ مصالح۔ چاول۔ گھی۔ تیل۔ گھی وغیرہ اشیاء ان میں سے جو چیز جسقدر بھی کوئی بہم پہونچا سکیں۔ وہ عطا فرما کر ڈبل اور دوہرے ثواب کو حاصل کریں۔ خصوصاً انجمنہائے ضلع گورداسپور خاص طور پر ان اشیاء کی بہم رسانی اپنا فرض سمجھیں۔ ضلع گورداسپور کی تمام انجمنوں کے سالانہ جلسہ پر آنیوالے احباب مہمان ہیں۔ اسلئے ضلع گورداسپور کی انجمنیں بدستور سابق ان چیزوں میں سے جتنی جتنی چیزیں وہ اپنے زمیندار احباب سے اکٹھی کر کے

Digitized by Khilafat Library Rabwah

دینگے۔ مہمان نوازی میں زیادہ ثواب پائینگے۔ قادیان کی لوکل انجمن ضلع گورداسپور کی انجمن ضلع ہے۔ پس انجمنہائے ضلع گورداسپور کے سکرٹری صاحبان اس تحریک بہم رسانی اشیاء میں بڑھ بڑھ کر حصہ لینے والے ہوں۔ اور جو کچھ سامان وہ جلسہ کے لئے دے سکیں وہ ۳۰ نومبر ۱۹۱۷ء تک سکرٹری لوکل انجمن قادیان کے پاس بھجوا دیں۔ تاکہ ضلع گورداسپور اپنی خدمات و امداد جلسہ کی عطبات دارالامان مرکز احمدیت کے لوکل سکرٹری کے ذریعہ کمیٹی جلسہ میں پیش کر کے ثواب عظیم حاصل کرے ٭

**چوتھا فرض** سکرٹری صاحبان انجمنہائے بیرونی ان احباب کی فہرستیں اسم دار بہت جلد لکھ کر بھیجدیں جو جلسہ پر تشریف لانے والے ہوں۔ اور جہاں کوئی انجمن نہیں۔ وہاں کے آنیوالے دوست خود اپنے آنے کی اطلاع بنام مہتمم مکانات جلسہ بھیجکر مشکور فرمادیں تاکہ ان کے لئے قیام گاہ کا انتظام کر دیا جائے۔ ایسی اطلاع کے پہونچنے میں توقف نہ ہو۔ اور آنے والے دوست اپنے اپنے بستر ہمراہ لاویں

# ایک سوال کا جواب

**سوال**۔ آپنے مرزا غلام احمد صاحب کو جامع جمیع کمالات محمدیہ لکھا ہے۔ اس سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ آپ انہیں حضرت محمد رسول اللہ کے ہمپایہ و ہمسر مانتے ہیں۔ اس کا ثبوت قرآن و حدیث سے دیں ٭

**جواب**۔ سورہ جمعہ کی ابتدائی آیات قرآن مجید سے سامنے رکھ لیں۔ اس میں ہے۔ واٰخرین منھم لما یلحقوا بھم۔ یہ واؤ عطف کا کس پر ہے۔ تمام مفسرین لکھتے ہیں کہ یا امیین پر یتلوا علیھم کے ضمیر ہم منصوب پر ٭

پہلی صورت میں یہ معنے ہونگے کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو امیین میں بھیجا۔ اور نہ بھیجے گا آنحضرت ؐ کو آخرین میں ٭

دوسری صورت میں یہ معنے ہونگے۔ کہ آنحضرت ؐ کو امیین میں بھیجا۔ وہ آیات پڑھ کر سناتے ہیں امیین کو۔ اور سنائینگے آخرین کو۔

اس آیت سے معلوم ہوا کہ گویوں تو قیامت تک اسلام کا سلسلہ ہے۔ مگر ایک فرقہ ایسا ہے۔ جو صحابہ کرام میں شامل ہوگا۔ اور وہ ابھی پیدا نہیں ہوا۔ اب دو باتیں غور طلب ہیں۔ ایک تو یہ کہ آنحضرت ؐ فوت ہو چکے ہیں۔ فوت شدہ دوبارہ نہیں آتے۔ پس آخرین کو آیات سنانے ان کا تزکیہ کرنے انہیں کتاب و حکمت سکھانے یا انہیں مبعوث ہونے کے لئے وہ خود تو آ نہیں سکتے۔ لامحالہ ماننا پڑے گا۔ کہ آپ کی امت میں سے ایک شخص ایسا ہوگا۔ جو آپکے کمالات قدسیہ کا جامع ہو۔ وہ بروزی طور پر آنحضرت ؐ ہی ہو۔ من تو شدم تو من شدی کے درجہ پر فائز ہو۔ ورنہ یہ پیشگوئی غلط ٹھہرتی ہے۔ دوم۔ آنحضرت ؐ خاتم النبیین ہیں۔ اگر کوئی نبی ہمرتبہ انبیاء بنی اسرائیل آئے۔ تو اس میں ختم نبوت کی ہتک ہے۔ کیونکہ اب محمدی نبوت ہی دوبارہ جلوہ گر ہو سکتی ہے۔ کسی غیر کو بوجہ ختم نبوت قدم رکھنے کی جگہ نہیں۔ جس اُمتی میں محمدی نبوۃ یعنے محمدی کمالات جلوہ گر ہونگے۔ وہی نبی کہلا سکتا ہے۔ صرف مسیح موعود ہی کو آنحضرت نے اپنی مہر تصدیق سے نبی اللہ فرمایا ہے۔ پس آپ ہی نبی اُمت محمدیہ میں کہلا سکتے ہیں۔ آپ ہی کمالات محمدیہ کے حامل ہیں۔ اگر تمام کمالات محمدی آپ میں نہ مانے جائینگے۔ تو آپکو نبی ماننا ختم نبوت کی ہتک ہوگی۔ کیونکہ نبوۃ مرزا غلام احمد کی فانی طور پر نہیں۔ نہ کوئی مستقل یا حقیقی نبی آپ آ سکتا ہے۔ سیدنا محمد کی ہی نبوت ہے۔ جو جلوہ گر ہوئی ہے اور وہ گھٹیا درجہ کی نہیں ہو سکتی۔ وہ تو اسی شان میں آئیگی جس شان میں پہلی بار مکہ میں ظاہر ہوئی۔ پس جب سیدنا مرزا صاحب کو ہم مسیح موعود مانینگے۔ تو بموجب اس آیت کے اور احادیث صحیحہ کے ماننا پڑے گا کہ وہ نبی اللہ بھی ہیں۔ کیونکہ آپ کی جماعت صحابہ کہلا ہی نہیں سکتی۔ جب تک آپ کا درجہ نبی کا نہ ہو۔ (صحابہ وہی ہیں جنہیں نبی مبعوث ہو) اور ساتھ ہی یہ ایمان لانا پڑے گا۔ کہ آپ نبی بھی ایسے ہیں کہ تمام کمالات محمدیہ کے جامع ہیں۔ کیونکہ اب نبوت اسی کو ملنی ہے۔ جو جمیع کمالات محمدیہ اپنے آئینہ ظلیت میں منعکس رکھتا ہو ٭

پھر حدیث میں مہدی موعود کے لئے اسمہ اسمی اور یدفن معی فی قبری بھی آیا ہے۔ جو اس استخدار روحانی کو ظاہر کر رہا ہے۔ جو مسیح موعود کو حضرت نبی کریم سے حاصل ہے یہ دوسری دلیل ہوئی ٭

تیسری دلیل آیت ومبشرا برسول یاتی من بعدی اسمہ احمد ہے۔ نبی کریم کا نام محمد تھا صلے اللہ علیہ وسلم اسی نام سے خدا نے پکارا پس یہ پیشگوئی بعثت ثانیہ میں مسیح موعود کے ذریعہ پوری ہوئی۔ اسلئے وہی پیشگوئی کا مصداق قرار پایا۔ اسی کا نام احمد تھا۔ اسی نام پر وہ بیعت لیتا۔ اور اسی نام سے خدا نے اسے پکارا ٭

یہ یاد رکھئے کہ حقیقی سرچشمہ ہر فیض کا حضرت محمد رسول اللہ ہیں۔ مسیح موعود نے جو کچھ پایا۔ اسی سرکار سے پایا۔ پس حقیقی مہدی حقیقی احمد آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم ہی ہیں۔ اور حضور کے مقابل میں مسیح موعود کے یہ نام مجازی طور پر ہی ہیں۔ لیکن باایں ہمہ میں یہ ضرور کہونگا۔ کہ جیسے مہدی موعود کی پیشگوئی حضرت مرزا غلام احمد کی ذات میں پوری ہوئی۔ ایسے ہی احمد کی پیشگوئی آپکے وجود سے پوری ہوئی ٭

یہ بھی جانا دوں کہ جب مبدء فیض محمدی سرکار ہے۔ تو اس ذات قدسی صفات کے مقابل پر حضرت مرزا کی حیثیت بطور غلام اور شاگرد کے ہے۔ اور جب امت محمدیہ کے مقابلہ پر حضور کا وجود پیش کیا جائے گا۔ تو مسیح موعود اور نبی اللہ ہونے کے لحاظ سے مندرجہ بالا دلائل کے رو سے بھی کہا جائے گا۔ کہ وہ جامع جمیع کمالات محمدیہ تھے۔ اکمل فعلا اللہ عنہ

# المفتی

حضرت خلیفۃ المسیح نے ایک شخص کو جواب لکھایا:۔

سوال۔ غیر احمدی کا جنازہ جائز ہے۔ جواب۔ نہیں

سوال۔ جو شخص تصدیق مسیح موعود علیہ السلام کرے مگر بیعت نہ کی ہو۔ اور نہ ہماری جماعت کے ساتھ نماز پڑھے۔ اس کا جنازہ جائز ہے؟

جواب۔ اگر ایسا شخص بیعت کے لئے تیار ہو مگر موقع نہ مل سکا ہو۔ اس کا جنازہ پڑھ لیں۔ مگر جو شخص بیعت کرنا ہی نہ چاہے۔ اور نہ بیعت مسیح موعود کو واجب سمجھے۔ اس کا جنازہ جائز نہیں ٭

سوال۔ معصوم بچہ غیر احمدی کا جنازہ جائز ہے ٭

جواب۔ جس بچہ کے والدین غیر احمدی ہوں اس کا جنازہ جائز نہیں اگر والدین میں سے ایک احمدی ہو تو جائز ہے ٭

سوال۔ السلام علیکم غیر احمدی سے جائز ہے۔ جواب۔ جائز ہے

سوال۔ رشتہ ناطہ یعنی لڑکی لینا دینا ہر دو جائز ہے ٭

جواب۔ لینا جائز ہے دینا جائز نہیں ہے ٭

سوال۔ قریبی رشتہ دار نہیں بوجہ نہ پڑھنے جنازہ غیر احمدی کے رشتہ ناطہ ٹوٹ جانے کا خوف ہو تو جنازہ پڑھ لینا جائز ہے غیر احمدی کا۔

جواب۔ اجازت ہے بطور نہ ہونے کے کسی حالت میں جائز نہیں ہو سکتا ٭

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# تفسیر القرآن فی رمضان

حضرت اولوالعزم خلیفہ ثانی کے درس رمضان سے نوٹ

نوشتہ اکمل

## بقیہ چودھواں رکوع

۳۴۱ - او یجعل اللہ لھن سبیلاً - یا کوئی اور ایسے حالات بہم پہنچ جائیں ۔

۳۴۲ - والذان یاتینھا - دو مرد ایسا ہی فساد کریں - زنا وغیرہ نہیں ۔

۳۴۳ - من قبل توبتھما سے پہلے پہلے جیسا کہ حدیث میں ہے -

## ۵ جولائی ۱۹۱۷ء

(چودھواں روزہ)

## پانچواں پارہ رکوع دوم

شروع ۳ بجکر ۵۵ منٹ

۳۴۴ - واللہ یرید ان یتوب علیکم - پہلے یتوب علیکم میں علت ارادہ بتائی تھی - اب کفار کے ارادہ سے مقابلہ کر کے دکھایا ہے - اس لئے تکرار نہیں

۳۴۵ - ان یخفف عنکم - عیسائی تو شریعت کو لعنت کہتے ہیں - مگر قرآن مجید بتاتا ہے - کہ شریعت ایک ہدایت نامہ ہے اور قواعد کا ضابطہ ہے - جس پر چلکر سب کام آسان ہوتے ہیں - مشکل اور دکھ تو اس کے نہ ہونے کی صورت میں ہے - جبکہ انسان کا سب بوجھ اسکے سر پر ہو - اس کو بتانے والا کوئی نہ ہو ۔

۳۴۶ - خلق الانسان ضعیفاً - انسان کمزور ہے - اس کے لئے اس کے مقصد کی تکمیل میں معاونوں کی ضرورت ہے - اور احکام شریعت بمنزلہ سہارے کے ہیں - جن پر بچہ کہ کے وہ قوۃ پاتا ہے -

(ب) انسان بوجہ کمزور ہونے کے خدا کی رضامندی کی راہیں اپنی کوشش سے معلوم نہیں کر سکتا - اس لئے خدا نے اپنے فضل سے خود رضامندی کی راہیں اپنی کوشش سے معلوم نہیں کر سکتا اس لئے خدا نے اپنے فضل سے خود رضامندی کی راہیں بتلادی ہیں ۔

۳۴۷ - بالباطل - ذرائع جنہیں اللہ نے شریعت میں ناجائز قرار دیا ہے - (ب) الا استثناء منقطع -

کم - اس لئے فرمایا کہ جب فرد مال میں دھوکہ کرے - تو اس کا اثر قوم پر پڑتا ہے -

۳۴۸ - ولا تقتلوا انفسکم - خودکشی اور دوسرے کو قتل کرنا کہ وہ بھی قومی نقصان ہے - اور اس کا اثر تمہاری جانوں پر پڑتا ہے

۳۴۹ - عدواناً وظلماً - یہ شرط اسلئے ہے کہ جو قتل سزا کے طور حاکم کی طرف سے ہونگے - وہ جائز ہے - اسی طرح جلاد جو حکم حاکم کی ماتحت ایسا کرے ۔

۳۵۰ - کبائر ما تنھون عنہ - کبیر کسی چیز کا اس کا انتہائی درجہ - بس ہر گناہ ابتدا میں صغیرہ - انتہا میں کبیرہ - گناہ سوزِ فطرت کے حصول کا طریق بتایا کہ محض خدا کے لئے کبیرہ سے بچ جائے ۔

۳۵۱ - لا تتمنوا ما فضل اللہ بہ - یہ تمنا نہ کرو - کہ فلاں کے پاس جو چیز ہے - وہی مجھ کو مل جائے یہ تو حسد ہے - ہاں اسکی جناب سے مانگو - وہ اس سے بڑھ کر بھی دے سکتا ہے - (ب) ہمت کم نہ کرو - کسی کو دیکھکر یہی سمجھ لو کہ بس یہی کمال ہے - بلکہ اس سے بڑھ کر کی تمنا کرو ۔

۳۵۲ - لکل جعلنا موالی ما ترک - ما ترک پر ختم کر کے الوالدان والاقربون کا تعلق آگے بھی مفسرین نے ملایا ہے

## تیسرا رکوع

۳۵۳ - قوامون - نگران - محافظ -

۳۵۴ - فالصلحت - ایک انسان کو خیال آسکتا ہے کہ میں کیوں دوسرے کے تابع بنوں - اسلئے فرمایا تا اشارہ ہو کہ نیک اور فرمانبردار ہو - بندیاں تو ہماری بات مان لینگی ۔

۳۵۵ - وان خفتم شقاق بینھما - طلاق دینے سے پہلے حکم مقرر کرنا ضروری معلوم ہوتا ہے ۔

۳۵۶ - والصاحب بالجنب (۱) بی بی (۲) شریک (۳) ملازمت و درس ۔

۳۵۷ - للکٰفرین - اس حکم کے نافرمان -

ختم ۵ - ۱۵

## چوتھا رکوع

بعد از نماز عصر ۳ بجکر ۵ منٹ

۳۵۸ - لو تسوی بھم الارض - ہم مر جائیں - اور یہ نہ بنیں جس سے یہ ندامت ہو رہی ہے

۳۵۹ - سکاری - حتی تعلموا ما تقولون نے واضح کر دیا کہ نیند کے غلبہ اور اونگھ پر اس کا اطلاق مجازاً ہو سکتا ہے -

(۲) ایسے غضب میں آجانا کہ ہوش اڑ جائے -

کیونکہ یہ حالت تذلل کے منافی ہے - نیز ممکن ہے - اپنے لئے یا دوستوں کے لئے بددعا کرنے لگ جائے ۔

۳۶۰ - الا عابری سبیل - اس کا حکم آگے بیان ہوگا - (تیمم کرلے)

۳۶۱ - صعیداً - سطح زمین - تراب

۳۶۲ - فلم تجدوا ماءً - بوجہ دوری یا کسی اور وجہ سے مرض کی وجہ سے استعمال مضر ہے - قیت نہیں دے سکتا ۔ سے

۳۶۳ - عن مواضعہ - جس مقصد و مفہوم کے ادا کرنے لئے وہ بات کہی گئی تھی - اس کو بدلکر بیان کرتے ہیں ۔

۳۶۴ - غیر مسمع - دو معنے ہو سکتے ہیں - نیکی کی خبر نہ سنے تیری کوئی نہ مانے - تن وہ بات جو قابل برداشت نہ ہو - بدی کی خبر نہ سنے ۔

۳۶۵ - فلا یومنون الا قلیلاً - محاورہ ہے کہ فلاں میری بات تھوڑی ہی مانتا ہے - یعنی نہیں مانتا ۔

۳۶۶ - وجیھاً - سردار - رؤسا و امراء و کبراء -

۳۶۷ - کما لھتا - نقال بن گئو - دوسروں کے قبضہ میں

۳۶۸ - فتیلا - وہ میل جو لوگ ہاتھوں سے ملکر نکالتے ہیں گھٹلی کا پردہ ۔

## پانچواں رکوع

۳۶۹ - الجبت - بت - جھوٹے لوگ - فریب کی باتیں - اللہ کے سوا جو بھی پوجا جائے - جسمیں غیرت نہ ہو - بد فالیاں نکالنے والے

۳۷۰ - طاغوت - حد سے بڑھے ہوئے - گمراہی شیطان معبودان باطلہ -

۳۷۱ - فقد اٰتینا اٰل ابراھیم - یعنی مسلمانوں پر فضل ہوا

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تو بھی تمہارے گھر سے تو نہیں نکلا۔ پھر بھی تمہارے گھر ہی میں نبوت رہی ۔

(ب) پہلے آل اسحٰق کو مل رہا تھا۔ اب آل اسمٰعیل کو بھی ملنے لگا۔ پس آل ابراہیم پر کلّی طور سے تو اب ہی انعام ہوا ۔

۳۷۲۔ بدلنھم جلودًا۔ انسان ایک طرز کا عادی ہو کر پھر دکھ محسوس نہیں کرتا۔ پس لیذوقوا العذاب کے لئے ان کی جلدیں بدلتے رہینگے ۔

۳۷۳۔ ظلًا ظلیلا۔ جس غرض کے لئے سایہ ہوتا ہے اس کو پورا کرنے والا گرمی نہ ہو ۔

۳۷۴۔ تاویلا۔ عاقبت و مآل کے لحاظ سے۔ (ب) اور کے پاس لے جانے سے۔ خدا و رسول کی طرف پھیرنا اچھا ہے ۔

۳۷۵۔ اولی الامر منکم سے مراد تم میں سے (مسلمان) مراد نہیں۔ کیونکہ یہ یہود کا طریق بتایا ہے کہ لیس لنا فی الامیین سبیلا کہتے ہیں۔ بلکہ یہ کہ جو تم پر صاحب حکومت ہو۔ یہ نہیں کہ کسی دوسری گورنمنٹ کا ہو۔ مثلاً امیر کابل اولی الامر ہے مگر ہمارا نہیں (۳) فان تنازعتم۔ یہ جملہ مستانفہ ہے۔ الگ بات۔ پس یہ مراد نہ ہوگی۔ کہ جب اولی الامر سے تنازع ہو تو کیا کرو؟ بلکہ یہ کہ عام اطاعت تو صاحب حکومت کی ہے۔ اور اپنے دینی تنازع خدا و رسول کے مطابق طے کرو اس پر قرینہ تو سنون بالید ہے۔ یا یہ کہ اگر حاکم غیر مسلم ہے اور تم کو معلوم ہے کہ اس کا فیصلہ رواج کے مطابق ہوگا۔ تو تم ایسے مسائل میں جن کی بابت حکومت سے اعتراض نہیں ہوتا۔ قرآن و حدیث یا مسلم حکم کی طرف رجوع کرو۔ (۴) اگر اولی الامر سے تنازع ہو جائے۔ تو پھر تم وہی کرو۔ جو اللہ و رسول کا فیصلہ ہے یعنی اولی الامر کی اطاعت کرو اور نتیجہ خدا پر چھوڑ دو۔ حق تلفی ہے تو خدا اجر دیگا

۳۷۶۔ فاعرض عنھم۔ یہ مطلب نہیں کہ کچھ کہو نہیں۔ بلکہ اعتذار کے قبول سے اعراض کرو۔ (ب) قولًا بلیغًا خوب ڈانٹو ۔

## چھٹا رکوع

۳۷۷۔ الّا لیطاع باذن اللہ۔ منافق دوسروں کے پاس جاتے ہیں۔ خدا نے فرمایا کہ رسول جس امت کی طرف بھیجا جاتا ہے۔ اس کا فرض ہوتا ہے۔ اس کی اطاعت کرے ۔

۳۷۸۔ ویسلموا تسلیما۔ نہ یوں ہو کہ دل مان لے اور زبان سے شکایت کرتا پھرے۔ نہ یوں کہ دل نہ مانے اور زبان سے کہے اچھا ۔

۳۷۹۔ ان اقتلوا انفسکم۔ اپنے عزیزوں اور رشتہ داروں کو جنگ میں قتل کرو۔

۷ بج کر ۲۰ منٹ پر ختم ہوا

۳۸۰۔ مع الذین (ل) مع کے معنے لغت میں من کے ہیں (ب) اگر معیت کے معنے لیں۔ تو ماننا پڑے گا کہ صالحین و شہداء کی جماعت میں بھی داخل نہ ہوں ۔

## ۶ر جولائی ۱۹۱۷ء

یوم الجمعہ

## ساتواں رکوع

۳ بجے

۳۸۱۔ لیبطئن۔ تاخیر کرتے ہیں۔ ہٹاتے ہیں ۔

۳۸۲۔ فیقتل او یغلب۔ فی سبیل اللہ اور دنیاوی تو ہاں میں لڑنے والوں کا فرق معلوم ہو گیا۔ دنیا کے لئے جو لڑے تو اسے بادشاہ سے صرف غالب رہنے کی صورت میں فائدہ ہو گا۔ وہ بھی اللہ کے فضل سے ممکن ہے۔ اعضاء بیکار ہونے سے یا کسی دوسری وجہ سے متمتع نہ ہو سکے۔ مگر خدا کی راہ میں لڑنے والا مقتول بھی ہو۔ تو اس کا انعام اسکے ساتھ جائے گا۔ (ب) دوم۔ ثابت ہے کہ مجاہدین فی سبیل اللہ کے مدنظر دو چیزیں چاہئیں یا فتح یا قتل۔ بھاگنا یا صلح کی از خود درخواست کی اجازت نہیں۔ یہی راز ہے مسلمانوں کی فتحیابی کا۔ جسکے استقلال و استقامت کی دھاک بیٹھ جائے۔ پس وہی کامیاب مسلمان ہٹنے کے لئے پیدا نہیں ہوئے۔ اسی لئے ان کے سامنے ساٹھ ساٹھ گنے۔ لشکر ہزیمت کھا جاتے ۔

۳۸۳۔ ومالکم لا تقاتلون فی سبیل اللہ۔ اکیلے دکیلے احمدیوں کی متفرق مقامات میں یہی حالت ہے۔ پس احمدیوں کا فرض ہے کہ وہ احمدیت کو اپنی اپنی تبلیغوں سے پھیلائیں تاکہ ان کے بھائیوں کو تقویت ہو ۔

## آٹھواں رکوع

۳۸۴۔ او اشد خشیۃ۔ خدا کا خوف تو صرف بدی میں ہوتا ہے۔ یہ لوگوں سے ایسا ڈرتے ہیں کہ ان کے رعب سے نیکی بھی چھوڑے جا رہے ہیں ۔

۳۸۵۔ اینما تکونوا۔ منافقوں سے خطاب ہے۔ جنگ میں مرنا تو یقینی نہیں مگر تم سمجھے کہ ہمیں موت کے منہ دھکیلا جاتا ہے اس لئے اب ہمیں سزا کے طور پر ہر جگہ موت کا شکار بنایا جاتا ہے

۳۸۶۔ اختلافًا کثیرًا۔ نبیوں کی اکثر پیشگوئیاں پوری ہوتی ہیں۔ کچھ ایسی بھی ہوتی ہیں۔ جنمیں اختلاف نظر آتا ہے۔ نجومیوں وغیرہ کی پیشگوئیاں کچھ سچی اور اکثر جھوٹی ہوتی ہیں۔ یہاں فرمایا کہ اکثر باتیں پوری ہوتی جاتی ہیں۔ افلا یتدبرون القرآن نے بتا دیا۔ کہ دشمنوں کی تباہی کے متعلق جو بات ہو رہی تھی۔ اسی کے متعلق فرمایا

۳۸۷۔ امر من الامن او الخوف۔ بعض اوقات امن کی خبر شایع کرنے میں بھی ہرج ہوتا ہے۔ ان ہدایات کی قدر آج کل جنگ کے زمانہ میں ہوتی ہے ۔

۳۸۸۔ لعلمہ۔ حقیقت سے واقف و آگاہ ہو جاتے۔ (ب) استنبط الشی اظہرہ بعد خفاء۔ پوشیدگی کے بعد ظاہر کر دینا (۲) اس میں سے استخراج مطالب کر لینا ۔

۳۸۹۔ اشد بأسًا۔ عذاب (ب) اس صورت میں بمعنے عقوبت۔ خوف۔ قوۃ

۳۹۰۔ مقیتًا۔ قوت دینے والا۔ شاہد و نگران۔ مقتدر۔ حافظ حسیب ۔

۳۹۱۔ اذحیتم۔ پہلی آیات سے ربط غور طلب ہے۔ قتال میں بعض لوگ سلام وغیرہ کہتے ملتے ہیں۔ فرمایا۔ برابر کا بلکہ بڑھ کر جواب دیا جائے۔ حدیث سے ثابت ہے کہ رسول اللہ یہود و نصاریٰ کو جواب دیا کرتے تھے۔ ہاں جب انہوں نے شرارتیں شروع کیں السلام علیکم کہکر تو صرف وعلیکم کہنے کا حکم دیا۔ یہ بددعا نہیں۔ بلکہ یہ مراد ہے کہ مجھ پر موت ہے۔ تو تم پر بھی تو موت ہے۔

(ب) ایک دوسرے کی اعانت کا جنگ میں حکم دیا۔ کہ بڑھ بڑھ کر دعائیں کرو ۔

# تین آیات قرآنی

## حضرت مرزا صاحب کے راستباز ہونے پر شاہد ہیں

(نوشتہ مولانا غلام رسول صاحب فاضل راجیکی)

اب ہم دوسری آیت پیش کرتے ہیں جس کے رُو سے حضرت مرزا صاحب اپنے دعوے میں صادق ثابت ہوتے ہیں اور وہ یہ ہے ولو تقول علینا بعض الاقاویل لاخذنا منہ بالیمین ثم لقطعنا منہ الوتین۔ اس آیت میں یہ اصل پیش کیا ہے کہ مفتری اور متقول علی اللہ قتل کیا جاتا ہے۔ حتیٰ کہ آنحضرت جیسا خدا کا محبوب بھی اس قانون کی زد سے مستثنےٰ نہیں چہ جائیکہ کوئی دوسرا ہو جو آپ سے کمتر ہی ہو۔ اب اس اصل پر ہم حضرت مرزا صاحب کی صداقت کو پرکھتے ہیں کہ آپ نے تیس سال سے بھی زائد عرصہ تک دعوٰی وحی کیا اور اس دراز اور لمبے عرصہ میں وقتاً فوقتاً اپنے الہامات شائع کئے اگر آپ مفتری اور متقول علی اللہ ہوتے تو ہمارا ایمان ہے۔ کہ آپ اس آیت کے پیش کردہ اصل کی رُو سے کبھی کے قتل کئے جاتے۔ لیکن آپ باوجود مدعی الہام ہونے کے قتل نہیں ہوئے بلکہ تحدی کے ساتھ اپنے الہام کے موافق جو واللہ یعصمک من الناس شائع کیا وعید قتل سے محفوظ رہے جس سے ثابت ہے کہ آپ مفتری اور متقول علی اللہ نہیں تھے بلکہ اپنے دعوے میں سچے اور واقعی مامور من اللہ تھے۔ اب ہم اس معیار صداقت کے رُو سے پوچھتے ہیں کیا تمہارا اس آیت پر ایمان ہے اگر ہے تو اس آیت کے پیش کردہ معیار صداقت کے رُو سے حضرت مرزا صاحب کو اپنے دعوے میں سچے جانتے ہو یا نہیں ہو کیونکہ آپ اسکے رُو سے سچے ثابت ہوتے ہیں اور اگر آپ کو سچے نہیں جانتے تو کیا حضرت مرزا صاحب کی تکذیب سے اس آیت کی تکذیب لازم نہیں آتی۔ جس سے تم مرزا صاحب کی تکذیب سے اس آیت کے بھی مکذب ٹھہرتے ہو۔ فافہم وتدبر (باقی آئندہ)۔

**نغمہ الحمل** حصہ دوم و سوم صرف ۲۰ر
ملنے کا پتہ۔ دفتر تشحیذ قادیان

# ریاست جیند میں ایک مسلمان افسر کی تقرری

یہ خبر ایک نہایت ہی مسرت انگیز ہے کہ سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر والیٔ ریاست جیند نے حال ہی اپنے خاص محکمہ حضوری میں ایک مسلمان افسر کو تعینات فرمایا ہے۔ افسر مذکور کا نام چوہدری عبدالقادر خان ہے اور وہ ضلع سیالکوٹ کے رہنے والے ہیں چوہدری عبدالقادر خان اس سے قبل عرصہ دس سال تک حضور کمانڈر انچیف صاحب بہادر ہند کے میر منشی رہ چکے ہیں اور جہاں تک ہمیں معلوم ہوا ہے انہوں نے اس حیثیت میں اپنے فرائض کو نہایت ہی عمدگی کے ساتھ انجام دیا ہے اور ان کے افسران ان کے کام سے مدّاح ہے ہمیں امید واثق ہے کہ وہ اپنے موجودہ فرائض کو بھی ایسی ہی عمدگی کے ساتھ انجام دیکر سری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کا خراج تحسین حاصل کرینگے۔ ہمری حضور مہاراجہ صاحب بہادر کی اس فراخ حوصلگی کے بن کے ہمعصر حکمران کے لئے قابل تقلید ہے نہ ہی تعریف کنان ہیں۔

ریاست کے وزیر اعظم سردار بہادر سر شمشیر سنگھ صاحب۔ سی۔ آئی۔ ای ایک نہایت ہی عالی منش روشن ضمیر اور پر اخلاق افسر ہیں۔ جو ہر ایک کو بلا تفریق مذہب یکساں نظر سے دیکھتے ہیں۔ یہ اُن کے حسن انتظام کا ہی نتیجہ ہے کہ ریاست کی تمام رعایا دونوں ہندو اور مسلمان یکساں خوش ہیں۔

# آریوں سے ایک سوال

جو لوگ تناسخ کے قائل ہیں ان سے یہ سوال کیا جاتا ہے کہ اول ہی اول جب انسان اس زمین پر پیدا ہوا یا دیگر حیوانات اور نباتات نہ تھیں۔ اگر تھیں تو وہ کس جرم سے بنی تھیں اگر نہ تھی تو انسان کیا کہاتے تھے مٹی ہی کھاتے تھے جب کچھ انسان گناہ کر کے مرے تو نباتات اور حیوانات کا وجود دنیا میں ظاہر ہوا تو ان یعنے مجرم روحوں کی جو نباتات اور حیوانات کے جسم ظاہر ہوئے کیوں تعداد بڑھتی گئی بڑھنے کا سبب تو اول انسانوں کی کثرت چاہئے تھا کیونکہ جسم حیوانات اور نباتات کا بطور سزا کے ان کو ملا ہے اور وہ سزا ان گذشتہ گناہوں کی ہے جو ان روحوں سے انسانوں کے جنم میں سرزد ہوئے پس کیا وجہ ہے کہ اسوقت جو مجرم روحیں سزا پا رہی ہیں وہ انسانوں کی تعداد سے سنکھ جو شمار میں آخری درجہ ہے اس سے بھی کئی گنا بڑھ کر ہیں۔

(راقم غلام حیدر خوجیانوالی)

# آئینہ حق نما

سلسلہ عالیہ احمدیہ کا وہ نامراد دشمن جس نے اپنی زندگی کی علت غائی یہی سمجھ رکھی ہے کہ حضرت جری اللہ فی حلل الانبیاء مسیح موعود و مہدی مسعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی مخالفت میں ناخنوں تک زور لگائے جس عدو مبین کو ہر ایک احمدی فرد دُور سے پہچان لیتا ہے جس نے رات کو دن کہنا اور یصدون عن سبیل اللہ کی ڈیوٹی بجالانا اپنا فرض منصبی سمجھ رکھا ہے وہ مولوی ثناء اللہ امرتسری اخبار اہلحدیث کا ایڈیٹر ہے اس نے بڑی جانفشانی سے نبی اللہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی پیشگوئیوں راہی نشانات کی تکذیب میں ایک رسالہ لکھا تھا جس کا الہامات مزار رکھا تھا اس رسالہ کی تصنیف پر اسکو بڑ تھا اور فخریہ ہر ایک کے سامنے اسکو پیش کرتا تھا۔ اس لئے کا کبر توڑنے اور اسکی اپنی جہالت ثابت کرنے کی غرض سے اسکے مایۂ ناز رسالہ مذکور کا دندان شکن مکمل مدلل مفصل جواب خدا کے فضل سے ایسا شائع کیا گیا ہے جسکے جواب لکھنے کی اسکو ہمت نہ پڑی پس ہر ایک احمدی دوست کو اس کتاب کا مطالعہ ضروری ہے ضخیم کتاب ہے جو لاجواب ہے بہت جلد فاروق بک ایجنسی قادیان سے بقیمت ایکروپیہ محصول ڈاک ملتی ہے۔ طالب کو لو

**اطلاع** جن صاحبوں کے ذمہ اس چار ماہ کا چندہ باقی ہے مہتمم لنگر نے وی۔ پی واپس کر دیئے تھے انکے نام آئندہ بلا تکرار کا وی پی ہوگا۔ وصول فرما کر مشکور ہوں۔ مینجر

Digitized by Khilafat Library Rabwah

# فروخت زمین

ایک کنال اراضی متصل حد سہ پتال لمحقہ مکان شیخ رحمت اللہ صاحب سب اور سیر پٹ دری ساڑھے پانسو روپیہ (۵۵۰) پر فروخت کرتے ہیں جس کو اس عمدہ ٹکڑے کی ضرورت ہو وہ بلا مزید خط و کتابت اپنی درخواست معہ پچاس پرسے بیانہ خاکسار ایڈیٹر فاروق کے نام بھیجدیں زمین نہایت اچھے موقعہ کی ہے اتفاقاً ملتی ہے۔

## درخواست دعا

ہمارے احمدی احباب میں سے چند مختاران عدالت نے امسال امتحان وکالت دیا ہے ناظرین دعا کریں کہ خدا کامیاب فرمائے آمین

## دعا

مولوی عنایت اللہ طالب علم بدو ملہوی قادیان بیمار ہیں۔ احباب دعا فرماویں۔ نیز ان سے کتاب "قبولیت دعا کے جیسا سی گرمائی" فی جلد کے حساب سے بارعایت خریدیں تو ان کی امداد ہو جائے

# درخواست دعا اور پچاس روپیہ کا نذرانہ

بخدمت جملہ بزرگان و برادران احمدیان و ناظرین اخبار ہذا

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صاحبان! بیرالڑکا مسمی خداداد خان جنگ یورپ کے شوق میں شروع ماہ ستمبر ۱۹۱۶ء کو کراچی سے جہاز پر سوار ہو کر خدا جانے کس طرف چلا ہے ہر چند اخبارات میں اسکی تلاش کے لئے نوٹس شائع کرائے اور بہت سے احباب کو بصرہ کی طرف خطوط بھیجے گئے۔ لیکن گردش تقدیر سے آجتک کی پتہ نہیں ملا۔ لہٰذا نہایت عجز و الحاح سے گذارش ہے کہ اسکی واپسی اور خیریت کی خبر ملنے کے لئے للہ و دل سے بار بار دعا کیجائے دعا عند اللہ ماجور ہونگے اگر اس لڑکے کا پتہ ملجائے تو جو صاحب پورا پتہ اور اسکے ہاتھ کا خط لکھ کر بھیجدینگے تو ان کی خدمت میں پچاس روپے شکریہ نذرانہ کے فوراً بذریعہ منی آرڈر روانہ کرونگا۔ والسلام

## حلیہ حسب ذیل ہے

| نام | عمر | رنگ |
|---|---|---|
| خداداد خان یا عبداللہ یا کوئی اور نام رکھ لیا ہو | ۱۸ سال | گندمی سیاہی مائل |

جسم پتلا۔ کمزور قد میانہ آغاز شباب۔ دہنے ہاتھ کے بیچ کی انگلی کا سرے والا پورہ اندارد یعنی کٹا ہوا ماتھے پر بالائے پیشانی دہنے جانب بالوں میں چوٹ کا نشان اس طرح کا ہے

الملتمس خاکسار محتاج دعا
محمد ایوب خان رسالدار رسالہ ۵۶ شتران کیمپ پدگ ضلع کوئٹہ

## لائف مسیح موعود

سوانحعمری حضرت مسیح موعود ؑ بزبان انگریزی چھپکر تیار ہے جس کا دوسرا نام ہے (احمد Ahmad) یہ سوانح حضرت خلیفۃ المسیح ثانی نے اپنے قلم مبارک سے انگریزی خوان پبلک کے افادہ کے لئے قلمبند فرمائے ہیں ۴۸ صفحہ کا رسالہ ہے قیمت علاوہ محصول ڈاک صرف ۸ رشاقین جلد منگائیں اردو سوانح کی تھوڑی کاپیاں باقی رہ گئی ہیں انکے ختم ہونے پر دوسرے اڈیشن کا انتظار کریں

Digitized by Khilafat Library Rabwah


# شاہی حکیم اعلیحضرت حکیم الامۃ مولنا مولوی نورالدین صاحب جی خلیفۃ المسیح اول کی مجرب و بیمثل ادویات

## محافظ حمل

یہ ان مستورات کے لئے تریاق ہے۔ جن کے حمل گر جاتے ہوں یا بچے پیٹ ہی میں مر جاتے ہوں یا پیدا ہو کر تمام عمر کے لئے داغ مفارقت دیئے جاتے ہوں۔ جس کو عام لوگ اکھڑا کہتے ہیں یہ دوائی نامرادوں کی مرادوں کو پورا کرنے کے لئے گوہر بے بہا ہے آزمائش شرط ہے۔ قیمت صرف پانچ روپیہ (۵)

## حب اکسیر

بدن نحیف۔ آنکھیں زرد۔ چہرہ بے رونق جب ذرا بیٹھکر اٹھے تو آنکھوں کے آگے اندھیرا چھا گیا۔ جب ذرا دوڑے تو دم پھول گیا۔ رنگت ایسی زرد گویا مردنی چھائی ہوئی ہے۔ معدے میں فتور غذا نہ تو ہضم ہوتی ہے۔ نہ وقت پر رفع بست دائی قبض کی شکایت۔ ضعف دل۔ ضعف دماغ۔ ضعف جگر گویا تمام اعضائے رئیسہ کمزور۔ جسم میں سستی و کاہلی۔ کسی کام کے کرنے کو دل نہیں چاہتا۔ نہ کوئی کام سرانجام ہوتا ہے حب اکسیر کے چند دفعہ ہی کے استعمال سے کوری کے مایوس العلاج مریضوں نے جو اپنے آپکو زندہ درگور خیال کئے ہوئے تھے

تندرستی اور دوبارہ جوانی کا منہ دیکھ رہے ہیں قیمت ۸ ؑ

## سرمہ نور

اس کا روزانہ استعمال آنکھوں کو روشن و دیگر تمام شکایات۔ دھند غبار۔ نظر کا تھک جانا وغیرہ دور کرکے آئندہ اچانک امراض سے محفوظ رکھتا ہے قیمت صرف فیتولہ ؑ

## خوشبودار تیل

بالوں کو نرم ملائم چمکدار کرنے کے علاوہ خوشبو ایسی بھینی بھینی کہ پاس بیٹھنے والے کا دماغ معطر ہو جاتا ہے خصوصاً بیگمات اور شریف زادیوں کے لئے عجیب تحفہ ہے قیمت فی شیشی ؑ

فہرست کارخانہ سے مفت طلب کرو

ملنے کا پتہ

مینجر "رفیق حیات" قادیان (پنجاب)

ملنے کا پتہ مینجر "رفیق حیات" قادیان (پنجاب)

مینجر "رفیق حیات" قادیان (پنجاب)